پروگرام اکتوبر کے مہینے میں نشر کیا جائے گا۔ یہ پروگرام پاکستان اور ہندوستان کے کردار اور انکے باہمی تنازعات کے حوالے سے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ امریکہ کے نئے صدارتی الیکشن کے امیدواروں کے سامنے یہ پروگرام رکھا جائے گا۔ امریکہ کی خارجہ پالیسی کے متعلق نئے صدارتی امیدواروں کے لئے یہ پروگرام کسوٹی کے مترادف ہے۔

معروف امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی بیورو چیف مسز پامیلا کانسٹیبل کی دارالعلوم آمد :- گزشتہ ماہ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی بیورو چیف قندہار اور کابل کا دورہ کرنے کے بعد سیدھا دارالعلوم حقانیہ آئیں۔ آپ نے مولانا مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ انٹرویو میں خصوصیت کے ساتھ تحریک طالبان کے کردار اسکے مستقبل، پاکستان کے دینی مدارس کے کردار، مسلم "دہشت گردی" وغیرہ جیسے حساس موضوعات موضوع گفتگو بنے رہے۔ یہ انٹرویو واشنگٹن پوسٹ میں جون میں شائع ہو چکا ہے۔ بعد میں بی بی سی (BBC) ورلڈ نے بھی اس انٹرویو پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اور اس کے علاوہ پاکستان اور دیگر عالمی اخبارات نے اس انٹرویو کو نمایاں کوریج دی۔

برازیل کے نیشنل ٹی وی چینل کے نمائندوں کی دارالعلوم آمد : جون کے اوائل میں ساؤتھ امریکہ کے ملک برازیل کے نیشنل ٹی وی چینل کی تین رکنی ٹیم دارالعلوم حقانیہ تشریف لائی۔ انہوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اور حقانیہ کے ہائی سکول میں خصوصی دلچسپی لی۔ بعد میں ٹیم نے مدیر الحق مولانا راشد الحق سمیع صاحب سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ انٹرویو میں عظیم مجاہد اسلام شیخ اسامہ بن لادن، تحریک طالبان، دینی مدارس کے نصاب، توہین رسالت کا قانون، اور بنیاد پرستی کے متعلق سوالات کئے گئے۔ یہ انٹرویو اگست میں نشر کیا جائے گا۔

امریکی اخبار "نیویارک ٹائمز" کی دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں خصوصی اشاعت :- اسی طرح ۲۵ جون کو نیویارک ٹائمز کے سنڈے میگزین کے معروف صحافی جیفری گولڈ برگ نے دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ یہ رپورٹ اور انٹرویو اب تک دارالعلوم کے متعلق شائع ہونے والے مواد میں سب سے زیادہ ضخیم اور ٹھوس رپورٹ ہے۔ جو قسط وار شائع ہو رہی ہے نیویارک ٹائمز کی یہ رپورٹ پاکستانی اخبار "ڈان" میں بھی شائع ہوئی اور بعد